خبرنامہ: مئی - جون ۱۹۹۷ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ ۲۵ مئی کو آپ نے مجلس معتمدین کے اہم اجلاس کی صدارت فرمائی جس میں آئندہ سال کے لئے بجٹ پاس کیا گیا اور کئی اور اہم امور زیر بحث آئے۔ حضرت امیر کی احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو دین کی خدمت کا زیادہ سے زیادہ موقع عطا فرمائے۔

○ محمد دی پرافٹ کا عربی میں ترجمہ

حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر معروف انگریزی کتاب "محمد دی پرافٹ" کا عربی میں ترجمہ چند سال ہوئے بیروت سے شائع ہوا ہے۔ عربی میں اس کتاب کا نام حیاۃ محمد و رسالتہ ہے۔ مترجم کا نام منیر البعلبکی لکھا ہوا ہے۔ اسے بیروت کے ایک معروف اشاعتی ادارہ دارالعلم للملایین نے شائع کیا ہے۔ حضرت مولانا کا نام اس کے سرورق پر یوں درج ہے۔ مولانا محمد علی مترجم القرآن الکریم الی الانکلیزیۃ و واضع تفسیر القران الکریم بالاردیہ۔

○ دعا

محترم ڈاکٹر وحید احمد صاحب

گزشتہ خبرنامہ میں ہم نے خبر دی تھی کہ ہمارے نہایت محترم بزرگ اور مرکزی انجمن کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر وحید احمد صاحب کی دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں کچھ دنوں کے لئے آپ ہسپتال میں بھی داخل رہے لیکن اب خدا کے فضل سے بیماری کی شدت جاتی رہی ہے۔ جمعہ کی نماز میں اور ۲۵ مئی کے یوم وصال کے اجلاس میں آپ نے بطور خاص شرکت فرمائی۔ دن کے وقت کلینک بھی جانا شروع کر دیا ہے لیکن ابھی بیماری کا کچھ اثر باقی ہے۔ احباب محترم ڈاکٹر صاحب کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مرکزی انجمن کے خزانچی محترم شیخ فضل الرحمٰن صاحب کا دو ہفتے پیشتر موٹر سائیکل کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس میں ان کے جسم کے مختلف حصوں پر چوٹ کے علاوہ دائیں ٹانگ پر گہرا زخم آیا تھا۔ زخم آہستہ آہستہ مندمل ہو رہا ہے لیکن ابھی چل پھر نہیں سکتے۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

لاہور میں ہمارے مجاہد بھائی محترم ملک عزیز الرحمٰن صاحب کے داماد اکبر علی صاحب ایک ناگہانی ابتلا میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ سے پورا خاندان پریشان ہے۔ احباب ملک عزیز الرحمٰن صاحب اور ان کے داماد کو ابتلا سے نجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

کوئٹہ کے ہمارے عزیز بھائی عبدالحی صاحب کی بیٹی محترمہ شمعسہ وقار سر میں شدید تکلیف کی وجہ سے کافی بیمار ہیں۔ آجکل

علاج کے لئے دارالسلام لاہور آئی ہوئی ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

محترمہ بیگم رفعت سعادت احمد صاحبہ، سیکرٹری تنظیم خواتین احمدیہ کا چند ہفتے پیشتر پیٹ کا آپریشن ہوا تھا۔ اب خدا کے فضل سے ٹھیک ہیں۔ ڈاکٹر نے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

بیگم حامدہ رحمان کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ بیگم ناصرہ ملک صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان خواتین کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

○ ولادت مسعود

حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کی صاحبزادی محترمہ آمنہ احمد اور محترم بھائی احمد صادق صاحب کی بہو کو اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچی کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔

○ بمبئی کے محترم عبدالرزاق صاحب کی واپسی

بمبئی میں ہمارے نہایت محترم بزرگ عبدالرزاق صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ ایک ماہ قیام کے بعد ۹ جون کو واپس بمبئی تشریف لے گئے ہیں۔ قیام کے دوران انہوں نے ہندوستان میں تراجم قرآن اور کتب، اشاعت کتب اور مفت لٹریچر کی اشاعت و تقسیم کے بارے میں مجلس منتظمہ کے اراکین سے اہم صلاح و مشورے کئے۔ محترم عبدالرزاق صاحب نے انفرادی دعوتوں کے علاوہ مرکزی انجمن کی طرف سے ۲۹ مئی کو ان کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ میں شرکت کی۔ تنظیم خواتین احمدیہ نے بھی بیگم عبدالرزاق صاحبہ کے اعزاز میں ۲۹ مئی کو استقبالیہ کا اہتمام کیا اور خواتین کی طرف سے ان کی خدمت میں تحائف پیش کئے گئے۔

○ اخبار لائٹ کا حضرت ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب مرحوم کی یاد میں خصوصی شمارہ

اس وقت اخبار لائٹ کا مئی۔ جون ۹۷ کا شمارہ پیش نظر ہے۔ یہ پورا شمارہ حضرت امیر مرحوم ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب کی یاد میں شائع کیا گیا ہے۔ اس میں ذیل کے مضامین خاص طور پر قابل ذکر ہیں: (۱) اللہ کا سچا بندہ از بیگم ثمینہ ساہو خاں صاحبہ، امریکہ۔ (۲) نفس مطمئنہ از ڈاکٹر محمد احمد صاحب، امریکہ۔ (۳) حضرت امیر کی یاد میں از آنسہ سارہ احمد، پاکستان۔ (۴) ایک مرحوم رہنما، دوست اور روشن نمونہ از ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب انگلستان۔ ان کے علاوہ محترم نصیر احمد فاروقی صاحب کے قرآن کے درسوں پر مشتمل کتاب "معارف القرآن" کے انگریزی ترجمہ کی تیسری قسط از ڈاکٹر محمد احمد صاحب بھی شامل اشاعت ہے۔

○ رسالہ پیغام صلح

رسالہ پیغام صلح کا مئی۔ جون ۱۹۹۷ء کا شمارہ احباب کو پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔ اس میں ذیل کے مضامین شامل اشاعت کئے گئے ہیں: (۱) وزیراعظم بوسنیا کا ۲۱ ویں صدی کے لئے اسلام کا پیغام۔ (۲) اسلام کا فلسفہ اخلاق از حضرت مولانا محمد علی مفسر قرآن انگریزی و اردو۔ (۳) بے نظیر روحانی انوار کا الٰہی سرچشمہ۔۶ از محترم شیخ غلام ربانی صاحب۔ (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون تھے؟ از پروفیسر ڈان کیوپڈ، بی بی سی ٹیلی وژن، لندن۔ (۵) پاکستان کی تخلیق میں ووکنگ مسلم مشن کا کردار از خواجہ صلاح الدین

احمد صاحب۔ (۶) سرینگر میں جماعت احمدیہ لاہور کا قیام۔ از ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب' سرینگر۔

○ شاندار کامیابی

شاہدرہ' لاہور کے ہمارے مکرم دوست چوہدری ناصر احمد صاحب' بی ایڈ جو ایک مقامی سکول میں انچارج ہیڈ ماسٹر ہیں ان کے فرزند محمد ذی شان ناصر نے مڈل سٹینڈرڈ کے ۱۹۹۷ء کے سالانہ امتحان میں ۷۸۲ نمبر لے کر بورڈ میں اعزازی اور ضلع لاہور میں دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ ہونہار طالب علم ہمارے نہایت محترم و مکرم بزرگ چوہدری اللہ دتہ صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو زندگی میں مزید شاندار کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

○ نکاح کی مبارک تقریب

۲ مئی ۱۹۹۷ء کو پشاور میں ایک نہایت مبارک نکاح کی تقریب ہوئی۔ ہمارے محترم بزرگ مکرم شیخ شریف احمد صاحب کی نواسی اور ہمارے نہایت عزیز بھائی بشیر احمد صاحب ڈی ایس پی کی دختر نیک اختر عائشہ بشیر احمد کا نکاح کینیڈا کے عزیزم فصیل ساہو خاں سے ہوا۔ یہ نوجوان ہماری نہایت محترم بہن اور جماعت کی مخلص اور انتھک مجاہدہ محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ اور محترم یاسین ساہو خان صاحب' صدر جماعت احمدیہ وینکور' کینیڈا کے چھوٹے فرزند ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور جماعت کے لئے تقویت کا باعث بنائے۔ خطبہ نکاح محترم میجر اقبال احمد صاحب نے دیا۔

○ یوم وصال حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی' سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بانی اور چودھویں صدی ہجری کے مجدد اعظم کا وصال احمدیہ بلڈنگس' لاہور میں ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں تقریبات جامع احمدیہ بلڈنگس' لاہور اور جامع دارالسلام' لاہور' جامع مبارک' راولپنڈی اور جامع احمدیہ' پشاور میں منعقد ہوئیں۔

۱۷ مئی کو بعد از نماز عصر تنظیم خواتین احمدیہ نے یوم وصال کی تقریب کا اہتمام کیا۔ تلاوت قرآن مجید فہمیدہ ضیاء نے فرمائی۔ منظوم کلام فصیحہ جمیل اور وجیہہ جمیل نے ترنم سے سنایا۔ ملفوظات سعدیہ رحمان نے پڑھ کر سنائے۔ محترمہ زبیدہ محمد احمد صاحبہ' محترمہ جسارت نذر رب صاحبہ' آنسہ سارہ احمد اور آنسہ فائزہ عزیز نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خصائل اور ان کے مشن کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں چائے سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔

۲۵ مئی شام پانچ بجے یوم وصال کی تقریب زیر صدارت محترم میاں ظہور احمد صاحب' صدر مقامی جماعت' لاہور جامع دارالسلام' لاہور میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک عزیزم یاسر عزیز نے کی۔ منظوم کلام بانی سلسلہ احمدیہ وجیہہ جمیل اور فصیحہ جمیل نے نہایت خوش الحانی سے پیش کیا۔ ملفوظات' یعنی ارشادات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ایاز عزیز نے پڑھ کر سنائے۔ اس تقریب کے مہمان مقرر محترم چوہدری فتح محمد عزیز صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ تھے جنہوں نے قرآن مجید اور حدیث کی روشنی میں حضرت مسیح موعود کے مقام اور ان کے مشن کی عظمت کی وضاحت کی۔ تقریر کے دوران انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بانی سلسلہ کے علم کلام کو پڑھنے اور اس کے مطالب اور پیغام کو سمجھنے کے لئے جماعت کی طرف سے خاص اہتمام ہونا چاہئے۔ آخر

میں انہوں نے بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر ان کی دینی خدمات کے اعتراف میں اخبار وکیل' امرتسر میں شائع شدہ اس لمبے تعزیتی اداریہ میں سے اقتباس سنائے جن میں حضرت مسیح موعود کو انتہائی شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا تھا۔ اس کا ابتدائی حصہ اس طرح شروع ہوتا ہے۔

"وہ شخص' بہت بڑا شخص' جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی' جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شور قیامت ہو کر خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ خالی ہاتھ دنیا سے اٹھ گیا۔ یہ تلخ موت' یہ زہر کا پیالہ موت جس نے مرنے والے کی ہستی تہ خاک پنہاں کر دی۔ ہزاروں لاکھوں زبانوں پر تلخ کامیاں بن کے رہے گی اور قضا کے حملہ نے ایک جیتی جان کے ساتھ جن آرزوؤں اور تمناؤں کا قتل عام کیا ہے۔ صدائے ماتم مدتوں اس کی یادگار تازہ رکھے گی۔

میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جائے اور مٹانے کے لئے اسے امتداد زمانہ کے حوالہ کر کے صبر کر لیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں تو دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔

مرزا صاحب کی اس رحلت نے ان کے بعض دعاوی اور بعض معتقدات سے شدید اختلاف کے باوجود ہمیشہ کی مفارقت پر مسلمانوں کو ان تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا کہ ان کا ایک بڑا شخص ان سے جدا ہو گیا اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جنرل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا آئندہ بھی جاری رہے۔" (مجدد اعظم جلد ۲ صفحہ ۱۲۲۴)

یکم جون کو یوم وصال کے سلسلہ میں خصوصی تقریب کا اہتمام جامع احمدیہ' پشاور میں کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید محترم غلام علی صاحب نے فرمائی۔ نظم فاروق احمد صاحب نے پیش کی۔ بشیر احمد خاں صاحب' شیخ محمدی کے ناصر احمد صاحب' راولپنڈی کے محترم چوہدری عبدالحمید صاحب اور لاہور کے محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی اور مشن کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں احباب کی تواضع کھانے سے کی گئی۔

۸ جون کو جامع مبارک' راولپنڈی میں یوم وصال حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے سلسلہ میں ایک پر رونق تقریب کا اہتمام زیر صدارت محترم ڈاکٹر عبداللہ جان صاحب کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید محترم غلام علی صاحب نے فرمائی۔ نظم ہمارے نوجوان شاعر خواجہ لئیق احمد صاحب نے پیش کی جو بے حد پسند کی گئی۔ نثار احمد صاحب نے منظوم کلام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ترنم سے سنائی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود طیب انوار احمد (لاہور) نے پڑھ کر سنائے۔ اس خصوصی اجلاس میں ذیل کے احباب نے تقاریر فرمائیں: (۱) محترم میاں فاروق احمد صاحب' (۲) محترم قاضی عبدالرشید صاحب' (۳) محترم راجہ محمد بیدار صاحب' (لاہور) (۴) محترم مرزا سلطان بیگ ٹیپو صاحب (فیصل آباد) اور (۵) بشیر احمد خاں صاحب (پشاور)۔ محترم چوہدری عبدالحمید صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ لاہور' فیصل آباد اور پشاور کے احباب اور شبان نے بطور خاص شرکت کی۔ آخر میں احباب کی پر تکلف کھانے سے تواضع کی گئی۔

۱۵ جون کو یوم وصال حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے سلسلہ میں آخری تقریب شبان الاحمدیہ' مرکزیہ کے زیر اہتمام جامع احمدیہ بلڈنگس' لاہور میں زیر صدارت محترم راجہ محمد بیدار صاحب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید عزیزم یاسر عزیز نے کی۔ منظوم کلام حضرت مسیح موعود فصیحہ جمیل اور وجیہہ جمیل نے نہایت خوبصورت انداز میں پیش کی۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود ایاز عزیز نے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد محترم ناصر احمد صاحب نے مغربی ذرائع ابلاغ خاص طور پر بی بی سی ٹیلی ویژن' لندن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخی حیثیت کے بارے میں دو پروگراموں کی کچھ تفصیل پیش کی۔ ان دو پروگراموں کے نام "حضرت مسیح کون تھے؟" اور "حضرت مسیح نجات دہندہ بننے سے پیشتر" تھے۔ پہلے پروگرام کے پیش کرنے والے کیمبرج یونیورسٹی کے فلسفہ مذاہب کے پروفیسر ڈان کیوپڈ اور دوسرے پروگرام کے اے این ولسن' مشہور و معروف برطانوی ناول نگار اور صحافی ہیں۔ ان دونوں پروگراموں میں بائبل' تاریخ اور آثار قدیمہ کے شواہد کی روشنی میں اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ حضرت مسیح کی زندگی کے حالات' ان کی تعلیمات اور ان کے مشن کے مقاصد وہ نہیں جو موجودہ چرچ نے ان کی طرف منسوب کر رکھے ہیں۔ اس لحاظ سے مغربی فکر اب اس حضرت مسیح کی تلاش میں ہے جو خدا کے ایک عظیم برگزیدہ کی شکل میں لوگوں میں روحانی انقلاب کے ذریعہ خدا کی بادشاہت قائم کرنے آیا تھا۔ محترم ناصر احمد صاحب نے بتایا کہ ان دونوں پروگراموں کا اردو ترجمہ عنقریب اخبار "پیغام صلح" میں شائع ہو جائے گا۔ اس کے بعد محترم اعجاز احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کی چیدہ چیدہ پیشگوئیوں کا ذکر کیا خاص طور پر افغانستان کے متعلق پیشگوئیوں کو تفصیل سے بیان کیا۔ فیصل آباد کے ہمارے محترم بھائی مرزا سلطان بیگ ٹیپو صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں حضرت مجدد اعظم کے دعاوی کی تصدیق میں غیروں کے شواہد پیش کئے۔ آخری تقریر عامر عزیز صاحب کی تھی جنہوں نے پاکستان میں شائع ہونے والی حالیہ چند کتب' مضامین اور تقاریر کا ذکر کیا جن میں تحریک احمدیت کے نظریات اور خیالات کی براہ راست یا بالواسطہ تصدیق کی گئی تھی۔ آخر میں دعا سے پہلے محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے احمدی نوجوانوں کو تحریک کی کہ وہ تحریک احمدیت کے پیغام کو ذہن نشین کر کے اپنے اندر دین متین کے لئے جذبہ اور قوت عمل پیدا کریں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے محترم مولانا مرتضیٰ خاں حسن صاحب مرحوم کی ذیل کی نظم سنائی۔

تحریک احمدیت کا پیغام

از مولانا مرتضیٰ خان حسن صاحب مرحوم

اے عزیزو! یاد رکھنا بھولنا ہرگز نہیں

احمدیت کا ہے مقصد خدمت دین متین
احمدی وہ ہے جو خدمت دین کی لائے بجا
احمدی بننے سے ورنہ فائدہ کچھ بھی نہیں
ہے ضروری ہم پہ اپنے نفس کی اصلاح بھی
ہم عمل میں سب سے کامل، علم میں کامل ترین
گر کروگے خدمت دیں اجر پاؤں گے بڑا
دونوں عالم میں بھلا ہو گا تمہارا بالیقیں
اس جہاں میں بھی ملے گا تم کو اعزاز و شرف
نعمتیں عقبیٰ کی بھی دے گا خدائے ماوطیں
جان دل سے خدمت دین متین لانا بجا
زندگانی کا تمہاری ہے یہ فرض اولین
(پیغام صلح ۷ اگست ۱۹۵۷ء)

آخر میں احباب کو عشائیہ پیش کیا گیا۔ کافی مدت کے بعد جامع احمدیہ بلڈنگ، لاہور میں یوم وصال کے سلسلہ میں یہ پر رونق تقریب ہوئی۔ جامع کے صحن میں کناتیں لگا کر کھانے کا بندوبست کیا گیا تھا۔ جامع کے اندر مختلف بینرز لگائے گئے تھے۔ کافی احباب اور خواتین نے اس کمرہ کی زیارت بھی کی جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات کے یادگار کے طور پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس تقریب میں دوسرے شہروں کے شبان کے نمائندوں نے بطور خاص شرکت کی۔

○ انٹاریو، کینیڈا کی جماعت کا خبرنامہ "دی اسلامک سن رائز"

امریکہ، گیانا، ٹرینیڈاڈ، فجی، انگلستان، انڈونیشیا اور جنوب مشرقی علاقہ کی جماعتوں کی طرف سے خبرنامے تو شائع ہو رہے ہیں۔ ابھی حال میں انٹاریو، کینیڈا سے "دی اسلامک سن رائز" کے نام سے رنگین خبرنامہ جنوری ۹۷ء سے شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس خبرنامہ کے جوان سال اور بیدار مغز ایڈیٹر امتیاز اسحاق صاحب اس کے روح رواں ہیں۔ یہ خبرنامہ فجی کے "خطاب" کی طرح خبرنامہ سے کہیں زیادہ رسالہ نظر آتا ہے۔ خبرنامہ میں نہایت دلچسپ مضامین بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیے جاتے ہیں۔ خبرنامہ کے شماروں کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس کے مدیر امتیاز اسحاق صاحب بیرونی جماعتوں میں وہ ابھرتے ہوئے نوجوان ہیں جن کی صحافت اور ادارتی صلاحیتیں انشاء اللہ مستقبل میں زیادہ روشن اور تابناک ہوں گی۔